پیش کنندہ:

جناب اکرام اللہ شاہد

سابق ڈپٹی اسپیکر سرحد اسمبلی

# لندن کی اے پی سی کانفرنس میں جمعیۃ علماء اسلام کی پیش کردہ تجاویز

۷۔۸ر جولائی ۲۰۰۷ء لندن میں جناب نواز شریف صاحب کی بلائی گئی آل پارٹیز کانفرنس میں جناب مولانا سمیع الحق صاحب سربراہ جمعیت علماء اسلام دعوت کے باوجود شرکت نہ کر سکے کیونکہ برطانوی حکومت نے ان کے ویزہ کو یہ کہہ کر مسترد کر دیا کہ آپ کے خیالات مغربی ممالک اور پالیسیوں کے بارہ میں ناقابل برداشت ہیں اور آپ کی برطانیہ میں آمد سے امن عامہ میں خلل پڑ سکتا ہے۔ چنانچہ مولانا سمیع الحق کی خواہش پر مولانا اسد تھانوی، صدر جمعیۃ علماء اسلام سندھ اور جناب اکرام اللہ شاہد ایم پی اے سابق ڈپٹی سپیکر سرحد اسمبلی نے کانفرنس میں شریک ہو کر جمعیۃ اور مولانا مدظلہ کی نمائندگی کی اس موقع پر جناب اکرام اللہ شاہد نے جمعیۃ (س) کی طرف سے بعض ٹھوس تجاویز پیش کیں اور انہیں اعلامیہ میں شامل کرنے پر ضرور دیا۔ مگر اعلامیہ میں پیش کردہ ان اہم امور کو شامل نہیں کیا گیا تاہم جمعیۃ نے اس موقع پر اپنا فرض ادا کیا۔.................(ادارہ)

---

محترم جناب ظفر اقبال جھگڑا صاحب۔ سیکرٹری جنرل مسلم لیگ (ن)

السلام علیکم! میں بصد احترام اپنے اور اپنی پارٹی جمعیت علماء اسلام (س) کی طرف سے مندرجہ بالا تجاویز اور قرارداد پیش کرتا ہوں۔ استدعا ہے کہ اس کو APC کے اعلامیہ میں جگہ دی جائے گی۔ بصورت دیگر ہماری پارٹی APC کے اعلامیہ پر دستخط کرنے کی پابند نہیں ہوگی۔ والسلام : (اکرام اللہ شاہد) ۸ر جولائی ۲۰۰۷ء

## تجاویز : منجانب جمعیت علماء اسلام (س)

ہم APC کے سات نکاتی ایجنڈے سے اتفاق اور تائید کرتے ہوئے مندرجہ ذیل تجاویز پیش کرتے ہیں۔

(۱) آئین کے آرٹیکل 6 کے مدنظر آئندہ کے لئے فوجی آمریت کا راستہ روکنے کے لئے ٹھوس تجاویز مرتب کئے جائیں۔ کیونکہ آرٹیکل 6 کے باوجود 1973ء کے بعد ملک پر دو دفعہ فوجی آمریت مسلط ہوئی۔

(۲)　اس وقت پاکستان کے نظریاتی اور جغرافیائی سرحدات پر بیرونی مداخلت آئے روز کا معمول بن گیا ہے باجوڑ' وزیرستان' اور قبائلی علاقوں میں بیرونی مداخلت اس کا بین ثبوت ہے' جو کہ ہماری موجودہ خارجہ پالیسی کے ثمرات ہیں۔ APC ایجنڈا میں خارجہ پالیسی کے تسلسل یا اس پر نظرثانی کرنے اور ایک آزاد خارجہ پالیسی کے بارے میں کوئی بات شامل نہیں ہے۔ APC کے مشترکہ اعلان میں خارجہ پالیسی کے بارے میں مکمل وضاحت کی ضرورت ہے۔

(۳)　آئین میں یہ بات شامل ہے کہ ملک میں قرآن وسنت کے منافی کوئی قانون نہیں بنایا جائے گا۔ اور جو قوانین شریعت کے منافی ہیں۔ آئین کو اسلامی ڈھانچے میں ڈھالا جائے گا۔ جبکہ اس وقت ملک میں موجود نافذ العمل اسلامی قوانین بالخصوص توہین رسالت کے قانون کو منسوخ کرنے اور اس میں اپنی مرضی کے ترامیم کرنے کے لئے سازشیں اور کوششیں کی جارہی ہیں۔ لہٰذا APC کے اعلامیہ میں واضح کیا جائے کہ ملک میں موجود نافذ العمل قوانین بالخصوص توہین رسالت کے قانون کو نہیں چھیڑا جائے گا۔ بلکہ اس کی بھرپور حفاظت کی جائے گی۔

(۴)　APC کے ایجنڈا میں صوبائی خودمختاری اور صوبوں کے دیگر مسائل کے بارے میں کوئی بات شامل نہیں۔ لہٰذا APC کے اعلامیہ میں یہ بات واضح کی جائے کہ آئین کے مطابق صوبوں کو مکمل صوبائی خودمختاری دی جائے گی۔ آئین کے مطابق صوبوں کے درمیان وسائل کی تقسیم NFC ایوارڈ اور اے این پی قاضی فارمولا کے مطابق صوبہ سرحد کو بجلی کی رائلٹی دی جائے گی اور فیڈرل لیجسلیٹو لسٹ پر نظرثانی کی جائے گی۔

(۵)　کشمیر کا مسئلہ کشمیریوں کے حق خودارادیت اور اقوام متحدہ کے قراردادوں کے مطابق حل کرنے کی بھرپور کوشش کی جائے گی۔

(۶)　سلمان رشدی' ملعون کے بارے میں مندرجہ ذیل قرارداد کو پابند کیا جائے۔

## قرارداد:

آل پارٹیز کانفرنس لندن کا یہ اجلاس برطانوی حکومت کی طرف سے گستاخ رسول سلمان رشدی کو ''سر'' کا خطاب دینے کی بھرپور مذمت کرتے ہوئے اس پر شدید تشویش کا اظہار کرتا ہے' برطانوی حکومت کے اس اقدام سے سوا ارب مسلمانوں کی دل آزاری ہوتی ہے' یہ اقدام تہذیبوں کے درمیان تصادم کی راہ ہموار کرنے کی کوشش ہے۔ لہٰذا یہ کانفرنس برطانیہ کی حکومت سے پرزور مطالبہ کرتا ہے' کہ شاتم رسول' سلمان رشدی سے ''سر'' کا خطاب فوری طور پر واپس لیا جائے تاکہ بین المذاہب یکجہتی کو جو اس وقت دنیا میں امن وترقی کے لئے انتہائی ضروری ہے کو پہنچنے والے نقصان اور مسلمانوں کی دل آزاری کا ازالہ ہوسکے۔